میں ڈاکٹر اکرام شیخ گزشتہ شب امجد صدیقی کی شہرہ افاق تخلیقی کتاب درد کا سفر دیکھتے ہی ماضی کی خوبصورت اور انمٹ یادوں میں کھوگیا۔

امجد صدیقی (لاکھوں میں ایک)

امجد صدیقی سے میری پہلی ملاقات 27 فروری 1989 کو ریاض میں ظہر کی نماذ پڑھتے ہوئے ہوئی تعارف کے بعد ہلکی پھلکی بات چیت ہوئی اور پھر روزانہ نماذ کے بعد ملاقات ہونے لگی - وقت گزرنے کے ساتھ تعلق گہرا ہوتا گیا جو آج تک قائم ہے -

امجد بھائی کو اللہ نے بے پناہ خوبیوں سے نوازا ہوا ہے انتہائی باہمت، لوگوں کے کام آنے والا خدا ترس انسان جس نے زندگی میں کبھی ہار نہیں مانی - بظاہر وہیل چئیر پر ہے لیکن اتنے مضبوط اعصاب کا مالک ہے کہ بڑی سے بڑی مشکل میں بھی کبھی قدم نہیں ڈگمگائے

امجد صدیقی کی زندگی میں بہت تلخ اور تکلیف دہ ادوار بھی آئے جن کا انہوں نے بڑی ہمت اور جواں مردی سے مقابلہ کیا

عرب نیشنل بینک کی جاب چھوڑ کر اپنا کاروبار شروع کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے کاروباری حلقوں میں ایک کامیاب بزنس مین کے طور پر اپنا نام بنا لیا - وہیل چئیر کبھی بھی کسی بھی منزل کے حصول میں رکاوٹ نہیں بنی -

امجد بھائی کے ساتھ احرام کی بیلٹ کا کاروبار کیا اور الحمدللہ یہ تجربہ بہت کامیاب رہا

میرے ساتھ دوستانہ فیملی مراسم آج بھی قائم ہیں امجد صدیقی کو اپنا دوست کہتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں

اللہ سے دعا ہے کہ وہ امجد صدیقی اور ان کے بچوں طلحہ اور ریان کو صحت اور تندرستی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور کبھی کوئی دکھ ان کو چھو کر نہ گزرے

بچوں کو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے

آمین